ادارہ

وفیات

مسیح الامّت حضرت مولانا مسیح اللہ خان جلال آبادی

بالآخر بزم اشرف کے آخری چراغ مسیح الامہ حضرت مولانا مسیح اللہ خان شیروانی (جلال آبادی) بھی بقضائے الہٰی ۱۳ نومبر ۱۹۹۲ء کو اس دارفانی سے رحلت فرما گئے مرحوم حکیم الامّت حضرۃ تھانویؒ کے اجل خلفاء سے تھے حضرت حکیم الامتؒ نے اپنے زمانہ علالت میں جن گیارہ مخصوص معتمدین کے نام ظاہر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا کہ" ان حضرات کے طرز تعلیم پر مجھے اعتماد ہے" ان میں ایک حضرت مسیح الامت بھی تھے۔ آپ کی تعلیمات، طریقہ تربیت، خلق اور خالق سے تعلق، تصوّف وسلوک میں حضرت تھانویؒ ہی کا عکس جمیل جھلکتا تھا تواضع، انکسار، وقت کی پابندی، اصولوں کو ترجیح اور اعتدال ان کی نمایاں صفات تھیں چند سال قبل جب پاکستان تشریف لاتے تھے تو دارالعلوم حقانیہ میں بھی قدم رنجہ فرمایا تھا دارالعلوم حقانیہ کے بانی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحقؒ بقید حیات تھے تو طلبۃ دارالعلوم سے خطاب اور دارالعلوم کے تفصیلی معائنہ کے بعد حضرت شیخ الحدیثؒ کے دولت کدہ پر حاضر ہوتے دونوں بزرگوں کی حسن ملاقات، اشتیاق اور باہمی اکرام واحترام کا منظر دیدنی تھا ان کی مہربات اور رہبر ارشاد اصولی، تربیتی اور کسوٹی پر تُل کر نکلتا تھا قحط الرجال کے اس دور میں ان جیسی شخصیات اور مقربین صالحین کا وجود بے شمار انوار وبرکات کا باعث ہوتا ہے مرحوم کے سانحہ ارتحال سے امّت ان کے برکات سے محروم ہوگئی ارشاد وتربیت، تلقین وتذکیر اور تصوف وسلوک کے حلقے اُجڑ گئے تاہم مرحوم اگرچہ دنیا میں نہیں رہے مگر ان کے خلفاء، مریدین، تلامذہ، تصنیفات، افادات ایک عظیم صدقہ جاریہ ہیں۔ حضرت مسیح الامّت کے سانحہ ارتحال کی خبر دارالعلوم حقانیہ میں بڑے رنج وغم سے سُنی گئی ایصال ثواب اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا ادارہ مرحوم کے پسماندگان اور متوسلین کے ساتھ غم میں برابر کا شریک اور خود تعزیت کا مستحق ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ اپنی رحمتوں سے نوازے۔

حضرت مولانا محمد الیاس صاحبؒ

گذشتہ ماہ حضرت مولانا محمد الیاس رحمۃ اللہ علیہ بھی قضائے اجل کو لبیک کہتے ہوئے بارگاہِ ربوبیت میں پہنچ گئے ہیں